احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

ہفتہ 31- جولائی 1999ء - 17 ربیع الثانی 1420 ہجری - 31- وفا 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 172

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیک صحبت کی وجہ سے مغفرت

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

اللہ تعالیٰ کے فرشتے راستوں میں پھر کر ذکر الٰہی کرنے والوں کی تلاش میں رہتے ہیں اور ان مجالس میں شرکت کرتے ہیں۔ اور ان کو آسمان تک اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے میرے بندے کیا کر رہے تھے۔ وہ کہتے ہیں تیری تسبیح و تحمید کر رہے تھے اور جنت کی دعائیں کر رہے تھے اور دوزخ سے پناہ مانگ رہے تھے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں ان سب کو بخشتا ہوں۔ اور تمہیں گواہ بناتا ہوں ایک فرشتہ کہتا ہے کہ ایک شخص اس مجلس میں شامل نہیں تھا کسی کام سے آیا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ ایسی قوم ہیں کہ ان کا ساتھی محروم اور بدبخت نہیں ہو سکتا۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب فضل التسبیح)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

"ہنوز لوگ ہمارے اغراض سے واقف نہیں کہ ہم کیا چاہتے ہیں کہ وہ بن جائیں۔ وہ غرض جو ہم چاہتے ہیں اور جس کے لئے ہمیں خدا تعالیٰ نے مبعوث فرمایا ہے وہ پوری نہیں ہو سکتی جب تک لوگ یہاں بار بار نہ آئیں اور آنے سے ذرا بھی نہ اکتائیں۔"

اور فرمایا:۔

"جو شخص ایسا خیال کرتا ہے کہ آنے میں اس پر بوجھ پڑتا ہے یا ایسا سمجھتا ہے کہ یہاں ٹھہرنے میں ہم پر بوجھ ہو گا۔ اسے ڈرنا چاہئے کہ وہ شرک میں مبتلا ہے۔ ہمارا تو یہ اعتقاد ہے کہ اگر سارا جہان ہمارا عیال ہو جائے تو ہمارے مہمات کا متکفل خدا تعالیٰ ہے۔ ہم پر ذرا بھی بوجھ نہیں۔ ہمیں تو دوستوں کے وجود سے بڑی راحت پہنچتی ہے۔ یہ وسوسہ ہے جسے دلوں سے دور پھینکنا چاہئے......."

(ملفوظات جلد اول ص 301)

"اللہ تعالیٰ نے کہیں بھی مُردوں کے پاس جانے کی ہدایت نہیں فرمائی۔ بلکہ کونوا مع الصادقین کا حکم دے کر زندوں کی صحبت میں رہنے کا حکم دیا۔ یہی وجہ ہے کہ ہم اپنے دوستوں کو بار بار یہاں آنے اور رہنے کی تاکید کرتے ہیں اور ہم جو کسی دوست کو یہاں رہنے کے واسطے کہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ محض اس کی حالت پر رحم کر کے ہمدردی اور خیر خواہی سے کہتے ہیں۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ ایمان درست نہیں ہوتا جب تک انسان صاحب ایمان کی صحبت میں نہ رہے اور یہ اس لئے کہ چونکہ طبیعتیں مختلف ہوتی ہیں۔ ایک ہی وقت میں ہر قسم کی طبیعت کے موافق حال تقریر ناصح کے منہ سے نہیں نکلا کرتی۔ کوئی وقت ایسا آجاتا ہے کہ اس کی سمجھ اور فہم کے مطابق اس کے مذاق پر گفتگو ہو جاتی ہے جس سے اس کو فائدہ پہنچ جاتا ہے اور اگر آدمی بار بار نہ آئے اور زیادہ دنوں تک نہ رہے تو ممکن ہے کہ ایک وقت ایسی تقریر ہو جو اس کے مذاق کے موافق نہیں ہے اور اس سے اس کی بددلی پیدا ہو اور وہ حسن ظن کی راہ سے دور جا پڑے اور ہلاک ہو جاوے۔"

(ملفوظات جلد اول ص 339)

جلسہ سالانہ یو کے کے پروگرام

ہفتہ 31- جولائی 1999ء

2-30 a.m.	انٹرویوز اور مختلف پروگرام۔
3-00 a.m.	فرنچ دوستوں سے ملاقات۔
4-00 a.m.	تلاوت۔ چلڈرنز کارنر۔ انٹرویوز۔
5-00 a.m.	خطبہ جمعہ 99-7-30 (دوبارہ)
6-00 a.m.	نظم۔ انٹرویوز۔
6-15 a.m.	تلاوت نظم اور افتتاحی خطاب (دوبارہ)
7-45 a.m.	اردو کلاس
8-45 a.m.	مختلف پروگرام / فرنچ دوستوں سے ملاقات۔
9-45 a.m.	نظم۔ انٹرویوز۔
10-00 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔ انٹرویوز۔
11-00 a.m.	ماریشین پروگرام۔
11-50 a.m.	جلسہ سالانہ ربوہ کے بارہ میں مشاعرہ
1-00 p.m.	اسلام آباد سے نشریات کا آغاز۔ مختلف پروگرام۔
2-00 p.m.	جلسہ کے دوسرے سیشن کا آغاز۔ مختلف شخصیات کی تقاریر۔
3-30 p.m.	تلاوت۔ نظم
3-45 p.m.	حضور کا مستورات سے خطاب (لائیو)
5-30 p.m.	لجنہ سے انٹرویوز۔
5-45 p.m.	نظم
6-00 p.m.	ڈاکومنٹری۔

Behind the Scenes of M T A

7-00 p.m.	نظم۔ انٹرویوز۔ مختلف پروگرام۔
8-00 p.m.	جلسہ کے تیسرے سیشن کا آغاز۔ تلاوت۔ نظم۔ حضور کا دوسرے دن کا خطاب
10-00 p.m.	تلاوت۔ انٹرویوز۔ مختلف پروگرام۔
11-00 p.m.	مختلف شخصیات کی تقاریر (دوبارہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2-50 روپے

مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 69

قادیان کی غیرفانی دولت

96 برس پیشتر کے درس قرآن فرمودہ حضرت مولانا نورالدین بھیروی کا ایک پُر جذب و کشش اقتباس۔

"تحدیث بالنعمت کے طور پر کہتا ہوں کہ میں اگر شہر میں رہوں تو بہت روپیہ کما سکوں لیکن میں کیوں ان ساری آمدنیوں پر قادیان کے رہنے کو ترجیح دیتا ہوں' اس کا مختصر جواب میں یہی دوں گا کہ میں نے یہاں وہ دولت پائی ہے جو غیرفانی ہے جس کو چور اور قزاق نہیں لے جا سکتا مجھے وہ ملا ہے جو تیرہ سو برس کے اندر آرزو کرنے والوں کو نہیں ملا۔ پھر ایسی بے بہا دولت کو چھوڑ کر میں چند روزہ دنیا کے لئے مارا مارا پھروں؟ میں سچ کہتا ہوں

کہ اگر اب کوئی مجھے ایک لاکھ کیا ایک کروڑ روپیہ یومیہ بھی دے اور قادیان سے باہر رکھنا چاہے۔ میں نہیں رہ سکتا۔

ہاں امام کے حکم کی تعمیل میں پھر خواہ مجھے ایک کوڑی بھی نہ ملے' پس میری دولت' میرا مال' میری ضرورتیں' اسی امام کے اتباع تک ہیں اور **دوسری ساری ضرورتوں کو اس ایک وجود پر قربان کرتا ہوں۔"**

(الحکم 10 مارچ 1903ء ص 2-3)

ایک پُر کیف نظارہ

حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب سرساوی

(بیعت اندازاً 1894ء وفات 25 جون 1944ء) کا بیان ہے کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کی مجلس میں مکاشفات اولیاءؑ کا ذکر چل پڑا کہ فلاں بزرگ نے اپنے ملفوظات میں ایسا لکھا ہے کہ ایک وقت اللہ تعالیٰ کے بندوں پر ایسا آ جاتا ہے کہ ان پر غیب کی خبریں ظاہر کی جاتی ہیں اور ایسے ایسے حالات کشفی رنگ میں ان کو دکھلا دیئے جاتے ہیں جو کہ ہزاروں کوس کی باتیں ہوتی ہیں اس پر حضرت اقدس نے ارشاد فرمایا:۔

"یہ بالکل درست ہے ایک دفعہ ہم نے دیکھا کہ بیت اللہ کا طواف حاجی لوگ کر رہے ہیں اور میں ان کو دیکھ رہا ہوں اور اگر میں چاہتا تو میں ان کی باتیں لکھ سکتا تھا اور کوئی چیز میرے درمیان اور کعبتہ اللہ کے درمیان نظر نہ آتی تھی۔ کعبتہ اللہ ہی میرے سامنے نظر آتا تھا۔ وہ آنکھیں یہ آنکھیں نہیں ہوتیں وہ آنکھیں تو خاص خاص بندوں کو عطا ہوتی ہیں جو دوسروں کو نہیں دی جاتیں۔

پس جتنا جتنا اپنے قلب خدا کی محبت میں معمور کرو گے اتنا اتنا ہی قلب بھی نورالٰہی سے معمور ہو گا۔"

(الحکم قادیان 21 جنوری 1937ء ص 3)

خدا نما اور مقدس مجلس

حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب سرساوی نے حضرت مسیح موعود کی مبارک و پُرانوار مجلس کا نہایت پر کیف انداز میں نقشہ کھینچا ہے فرماتے ہیں۔

"اللہ اللہ کیسی خدا نما مجلس آپ کی تھی کہ دنیا ہماری نظروں میں ہیچ ہو جاتی تھی اور مردار کی طرح نظر آنے لگتی تھی دوسری بات آپ کی مجلس میں خاص بات یہ ہوتی تھی

کہ اللہ تعالیٰ کے پاک بندوں اور اس کے رسول کا ذکر بہت کثرت سے ہوا کرتا تھا اور خاص کر آنحضرت ﷺ کی سیرت پاک کا اتنا ذکر ہوتا تھا کہ سینکڑوں ہزاروں درود آپ کے نام کو سن کر بھیجتے تھے

اور اللہ تعالیٰ کے برگزیدوں کی محبت سے ہم سرشار ہو جایا کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ کی پاک محبت کا نقشہ ایسا جم جاتا تھا کہ وہ اکثر کئی کئی دن ہمارے دلوں میں رہتا تھا۔ بعض وقت تو ہمارے دل یہ محسوس کرنے لگتے تھے کہ اب اس وقت تمام پاک بندوں کی روحیں اس مجلس میں جمع ہیں۔ (الحکم 21 جنوری 37ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

بدھ 4۔ اگست 1999ء

1-05 a.m. نارویجین پروگرام۔
1-40 a.m. ہماری کائنات۔
2-05 a.m. حضرت صاحب کا خطاب زنانہ جلسہ گاہ (ر)
4-05 a.m. تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ خبریں۔
5-10 a.m. لقاء مع العرب۔
6-15 a.m. آرکائیوز سے۔ خطبہ جمعہ 18-8-89
7-20 a.m. اردو کلاس۔
8-25 a.m. حضرت صاحب کا خطاب۔ زنانہ جلسہ گاہ سے
10-05 a.m. تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ خبریں۔
12-15 p.m. لقاء مع العرب۔
1-50 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-05 p.m. مجلس سوال و جواب منعقدہ جرمنی۔ 31-8-96
5-55 p.m. بنگالی سروس۔
8-00 p.m. جلسہ سالانہ تیسرا سیشن۔ حضرت صاحب کا خطاب (ر)
9-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔
10-20 p.m. اردو کلاس۔
11-30 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 5۔ اگست 1999ء

1-45 a.m. جلسہ سالانہ 1999ء تیسرا سیشن۔ حضرت صاحب کا خطاب
4-05 a.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
7-30 a.m. اردو کلاس۔
8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
10-05 a.m. تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں۔
12-40 p.m. لقاء مع العرب۔
1-45 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-55 p.m. آرکائیوز سے مجلس سوال و جواب۔ 3-3-96
5-55 p.m. بنگالی سروس
7-15 p.m. ہومیوپیتھی کلاس۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔
11-35 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعہ 6۔ اگست 1999ء

1-45 a.m. ہومیوپیتھی کلاس۔
2-45 a.m. جلسہ سالانہ کا تیسرا سیشن۔ حضرت صاحب کا خطاب۔
4-05 a.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
4-30 a.m. لقاء مع العرب
5-50 a.m. اردو کلاس۔
8-00 a.m. جلسہ سالانہ 1999ء کی اختتامی تقریر۔
10-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
12-45 p.m. لقاء مع العرب۔
1-45 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
5-00 p.m. خطبہ جمعہ۔ لائیو۔
6-15 p.m. فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
7-20 p.m. خطبہ جمعہ۔ 6-8-99
8-55 p.m. جرمن سروس۔

ہفتہ 7۔ اگست 1999ء

1-45 a.m. خطبہ جمعہ 6-8-99
2-55 a.m. فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
4-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
5-15 a.m. لقاء مع العرب
6-20 a.m. خطبہ جمعہ۔ 6-8-99
7-20 a.m. اردو کلاس۔ 4-8-99 (نئی)
8-05 a.m. فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
10-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
12-50 p.m. لقاء مع العرب۔
1-50 p.m. اردو کلاس۔
2-50 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-50 p.m. بنگالی سروس۔
6-50 p.m. چلڈرنز کلاس۔ (نئی) 7-8-99
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔ 6-8-99
11-55 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

10-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔
10-35 p.m. اردو کلاس۔
11-40 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مصلح موعود کی مجلس سوال وجواب

دعوت الی اللہ کی سکیم

فرمودہ 30- دسمبر46ء

فرمایا:- ایک بات کل میرے ذہن میں (دعوت الی اللہ) کے متعلق آئی تھی- میں نے سوچا کہ ہر شخص کی عمر کا ایک ایسا حصہ ہوتا ہے- جس میں وہ دنیاوی کام کرتا ہے اور وہ جوانی کا ہے- ایک زمیندار یا ایک تاجر جوانی کی حالت میں تو خود کام کرتا ہے- لیکن جب بوڑھا ہو جاتا ہے- تو اس کام کو وہ اپنی اولاد کے سپرد کر دیتا ہے- اور خود نگرانی کرتا ہے- ہر عمر کے لئے کوئی نہ کوئی کام مخصوص ہوتا ہے- اور بڑھاپے میں کوئی سخت کام تو نہیں ہو سکتا- صرف نگرانی وغیرہ کا کام خوش اسلوبی سے ہو سکتا ہے- اگر اللہ تعالیٰ کے دین کی خدمت مقصود ہو- اور ساری عمر دنیاوی کاموں میں مشغول رہنے کے بعد عاقبت کے سنوارنے کا خیال ہو تو (دعوت الی اللہ) کا کام نجات اور کامیابی کا بہترین ذریعہ ہے- جسے آخری عمر میں نہایت آسانی سے سرانجام دیا جاسکتا ہے-

لیکن افسوس ہے کہ عام طور پر لوگ اس حصہ کو یونہی ضائع کر دیتے ہیں- غفلت اور لاپرواہی میں پڑ کر اس عظیم الشان سعادت سے محروم رہتے ہیں- اگر ہمارے زمیندار یا ہمارے تاجر یا پنشنر جو اس وقت اپنے گھروں میں فارغ بیٹھے ہیں- دین کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں- تو احمدیت کی ترقی کے دن بہت قریب آسکتے ہیں-

دعوت الی اللہ کوئی مشکل کام نہیں- جسے بوڑھے نہ کر سکیں- صرف زبان ہی ہلانی پڑتی ہے- اور اس میں کوئی زور نہیں لگتا- پھرا نہیں زیادہ دور جانے اور سفروں کی صعوبت جھیلنے کی بھی ضرورت نہیں- اگر اپنے علاقہ میں اور رشتہ داروں میں ہی بیٹھ رہیں تو بہت مفید نتائج نکل سکتے ہیں-

وہ چونکہ خود گھروں میں کوئی کام نہیں کر رہے ہوتے اور خاندان کے اخراجات کا بار ان پر نہیں بلکہ ان کی اولادوں پر ہوتا ہے اس لئے ان کے گھروں سے نکل جانے سے خاندان کو کوئی تکلیف نہ ہو گی- نیز سلسلہ ان کے اخراجات طعام وسفر کے لئے معمولی رقم مہیا کرتا رہے گا- تا ان پر بار نہ پڑے- اور اس معمولی خرچ سے سلسلہ پر بھی کوئی بوجھ نہ پڑے گا-

اگر اس قسم کے ایک سو آدمی (دعوت الی اللہ) کے لئے نکل آئیں- تو سال بھر میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک سو نئی جماعتیں قائم ہو جائیں گی- اور اس طرح چند ہی سالوں میں شاندار انقلاب پیدا ہو جائے گا- ابتدائی ٹریننگ کے لئے پندرہ بیس روز کسی عالم کے پاس بیٹھ کر کچھ مسائل سیکھ لینا ان کے لئے کافی ہو گا- پھر وہ اردگرد کے علاقہ میں نکل جائیں- جب تک وہ (دعوت الی اللہ) پر رہیں گے انہیں ثواب ملتا رہے گا اور جب وہ واپس آئیں گے- تو بڑا فائدہ یہ ہو گا- کہ وہ مسائل سے خوب واقف ہوں گے- اور اپنی اولاد کی تربیت بہتر طور پر کر سکیں گے- اور چونکہ انہیں (دعوت الی اللہ) کی عادت پڑ چکی ہو گی- اس لئے اپنے شہر اور محلہ میں بھی ہر وقت (دعوت الی اللہ) میں مصروف رہیں گے- پھر ان کے ذریعہ سے جو لوگ احمدی ہوں گے- ان کے سارے نیک اعمال کا ثواب ان کو ملتا رہے گا- اور آگے ان احمدیوں کے ذریعے جو احمدی ہوں گے- ان کا ثواب بھی ان کو ملے گا اور یہ سلسلہ قیامت تک چلتا جائے گا-

پس یہ طریق احمدیت کے لئے بھی بہت مفید ہو گا- اور ان لوگوں کے لئے بھی جو اپنے آپ کو پیش کریں گے سلسلہ کو تھوڑے سے اخراجات پر بہت سے داعی مل جائیں گے اور انہیں مفت میں ثواب کمانے کا موقعہ مل جائے گا- اور اس طرح ان کی عاقبت سنور جائے گی اور ان کا انجام بہتر ہو گا خدا تعالیٰ کا قانون ہے کہ جیسے انجام ہوتا ہے- اس کے مطابق معاملہ کرتا ہے- اس لئے ان لوگوں کا انجام بہتر ہو گا- تو اللہ تعالیٰ بھی بہتر معاملہ کرے گا-

سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا پہلے بھی یہ تحریک کی تھی کہ جماعت کے دوست ایک ماہ (دعوت الی اللہ) کے لئے وقف کریں- مگر افسوس ہے کہ یہ تحریک کامیاب نہیں ہوئی- قادیان والوں نے کسی حد تک اس پر عمل کیا ہے- مگر وہ بھی ضرورت کے مطابق نہیں ہے- ممکن ہے یہ تحریک بھی ابتدا میں کامیاب نہ ہو- اور بہت کم لوگ اپنے آپ کو پیش کریں- مگر جوں جوں احباب پر اس کی اہمیت واضح ہوتی جائے گی- اور اس کی قدر وقیمت معلوم ہو گی- وہ اس میں شامل ہوتے جائیں گے سارے کام یکدم نہیں ہوا کرتے- بلکہ ضرور کچھ وقت لگتا ہے- بے شک لوگ شروع شروع میں اسے عجیب سمجھیں گے- اور اس سے مانوس نہ ہوں گے- مگر بہت جلد کامیابی کی راہ نکل آئے گی- اور ہر جگہ (داعی) ہی (داعی) ہو جائیں گے- اور انہیں مرکز سے (مربیان) بلانے کی کبھی نوبت ہی نہ آئے گی- (دعوت الی اللہ) کے لئے بہت علم کی ضرورت نہیں ہوتی- ہر آدمی اپنے اپنے رنگ میں سمجھانے کی کوشش کرتا ہے- بسا اوقات ایک جاہل اس عمدگی سے مسائل سمجھا لیتا ہے کہ ایک عالم سن کر ششدر رہ جاتا ہے- یہ لوگوں کی غلطی ہوتی ہے کہ وہ سمجھ لیتے ہیں کہ وہ کچھ جانتے نہیں- اصل چیز تو ہدایت ہوتی ہے- اس کے لئے زیادہ دلائل کی ضرورت نہیں ہوتی- وہ بہت معمولی سی بات سے بھی حاصل ہو جاتی ہے اور بہت حد تک ذاتی شرافت پر منحصر ہے- ایک شریف اور سعید الطبع آدمی کے لئے زیادہ دلائل کی ضرورت نہیں ہوتی وہ ایک معمولی سی بات سے بھی سبق حاصل کر کے حق کو قبول کر لیتا ہے- اس لئے یہ کہنا کہ ہمیں (دعوت الی اللہ) کرنی نہیں آتی- یا ہمیں علم نہیں صحیح نہیں ہے-

اصل علم خدائی ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ خود راہنمائی کرتا رہتا ہے- اگر ایک گونگا شخص بھی اپنے کسی رشتہ دار کے گھر جا بیٹھے اور باقاعدہ نماز روزہ اور دیگر ارکان کا التزام کرے- تو یہ بھی اس کی (دعوت الی اللہ) ہو گی اور گھر والے اثر قبول کئے بغیر نہ رہ سکیں گے- اس عملی (دعوت) کی وجہ سے ان پر بہت رعب پڑ جائے گا- اور وہ اس بات کے اقرار پر مجبور ہو جائیں گے کہ ضرور کوئی ایسی چیز ہے- جس نے اس میں نمایاں تغیر پیدا کر دیا ہے- لیکن اصل بات یہ ہے کہ لوگ اس طرف توجہ نہیں کرتے اور دنیوی دولت اور دینی دولت میں تمیز نہیں کرتے- حالانکہ دنیوی دولت جتنی خرچ ہو گی- اتنی گھٹتی جائے گی- مگر دینی دولت خرچ کرنے سے گھٹ نہیں سکتی- بلکہ بڑھتی ہی جائے گی- حتیٰ کہ ایک مومن جو کسی کو (احمدیت) میں داخل کرتا ہے- اس کے سارے اعمال کا ثواب اسے ملتا ہے-

(الفضل قادیان 4- جنوری 1947ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عمر کی قدر کرو

فرمودہ 6- جنوری 47ء

فرمایا- دنیا میں ہر چیز کے کئی نقطہ نگاہ ہوتے ہیں- اگر ایک چیز کو ایک جہت سے دیکھیں تو اس کی ایک شکل نظر آئے گی- اور دوسری جہت سے دیکھنے سے دوسری شکل نظر آئے گی- یورپ میں ہر سال پیدائش کے دن بہت خوشی منائی جاتی ہے- اور تحفے تحائف دیئے جاتے ہیں- یہ دن سالگرہ کہلاتا ہے- بادشاہوں اور امیروں کی سالگرہیں تو نہایت شان وشوکت سے منائی جاتی ہیں- اور ان کو اس نقطہ نگاہ سے دیکھا جاتا ہے- کہ ہم اس دن کو یاد کرتے ہیں- جب وہ پیدا ہوا اور وہ کیا ہی مبارک تھا- آج اس کی عمر میں ایک سال کا اور اضافہ ہو گیا ہے- لیکن ایک نقطہ نگاہ یہ بھی ہو سکتا ہے- کہ اب اس کی عمر میں سے ایک سال اور کم ہو گیا ہے- ہم عمر کو دونوں طرف سے گن سکتے ہیں- پیدائش کی طرف سے بھی اور موت کی طرف سے بھی چونکہ موت کی تاریخ معین نہیں ہوتی- اس لئے اس طرف لوگوں کی زیادہ توجہ نہیں ہوتی- جس طرح پیدائش کے دن کی یاد ہمارے لئے خوشی کا موجب ہوتی ہے- اسی طرح پر موت کے دن کا قرب بھی ہمارے احساسات کو برانگیخت کرنے کا موجب ہونا چاہئے- اور ہمیں یہ فکر دامنگیر ہونی چاہئے- افسوس کہ ہماری عمر کا ایک سال اور رائیگاں گذر گیا- جس میں ہم نے کچھ نہ کیا- آنے والا زمانہ تو بہر حال آئے گا- اور کسی نہ کسی طرح اسے گذار ہی لیا جائے گا- لیکن وہ زمانہ جو گزر گیا- اور اس میں ہم نے کچھ نہ کیا- اس کی تلافی کس طرح ہو سکتی ہے- اور جو کوتاہی ہوئی- اس کا ازالہ کس طرح ہو سکتا ہے- اس کی مثال یوں سمجھ لیجئے کہ ایک شخص جو سٹیشن پر گاڑی کی روانگی سے پہلے پہنچ جاتا ہے- اسے تو فکر کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی اس کی انتظار کی گھڑیاں آخر ختم ہو جائیں گی- اور وہ گاڑی پر سوار ہو جائے گا- لیکن اس شخص کے لئے بڑے فکر کی بات ہے- جو گاڑی کی روانگی کے بعد سٹیشن پر پہنچتا ہے- کیونکہ اس سے گاڑی چھوٹ چکی ہو گی- اور اسے اب ایک نئی مصیبت کا سامنا کرنا پڑے گا- اور اسے یہ فکر دامن گیر ہو گی کہ اب اس مصیبت سے نکلنے کے لئے مجھے کیا کرنا چاہئے- پس آنے والی زندگی کے متعلق فکر کی ضرورت نہیں- وہ تو بہر حال آہی جائے گا- لیکن فکر اس بات کی ہونی چاہئے- کہ میری اتنی عمر گذر گئی- اور اس میں میں نے کوئی اچھا کام نہیں کیا- یاد رکھنا چاہئے- کہ اچھا کام عمر سے وابستہ نہیں ہوتا- ہر عمر میں آدمی اچھے کام کر سکتا ہے- تاریخ ہمیں بتاتی ہے- کہ بسا اوقات چھوٹی عمر میں صحابہ نے ایسے عظیم الشان کام سرانجام دیئے- کہ بڑی عمر والے صحابہ اپنی ساری عمر میں بھی نہ کر سکے- بعض چھوٹی عمر کے نوجوانوں نے ایسے اہم اور عدیم المثال کام کئے- جنہیں بڑے بھی نہ کر سکے- حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ جن کی دانائی کے قصے یورپ کے بچہ بچہ کی زبان پر ہیں- اور آپ کی حکمت عملی کا نتیجہ ہی تھا- کہ کوفہ کے یورش پسند لوگ آپ کے زمانہ قضا میں چوں تک نہ کر سکے- وہ 19 سال کی عمر میں کوفہ کے قاضی مقرر ہوئے تھے- حضرت اسامہ بن زید کی عمر صرف اٹھارہ سال کی تھی- جبکہ آپ کو رسول کریم ﷺ نے ایسے اسلامی لشکر کا جرنیل مقرر فرمایا تھا- جس میں حضرت ابو بکر حضرت عمر اور حضرت عثمان ایسے سن رسیدہ بزرگ بھی شامل تھے-

اصل بات یہ ہے کہ کام کرنے کے لئے عمر کی شرط نہیں ہوتی- اللہ تعالیٰ جب چاہے کام لے سکتا ہے- بسا اوقات آدمی بڑھاپے میں جب اپنی گذشتہ زندگی کے کارناموں پر غور کرتا ہے- تو زمانہ طفولیت میں اس نے بعض ایسے عظیم الشان کام کئے ہوتے ہیں- کہ اپنی ساری بقیہ عمر میں ویسا عظیم الشان کام وہ نہ کر سکتا تھا- میں جب چھوٹی عمر کے کاموں پر نظر دوڑاتا ہوں- تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ کام جو حضرت مسیح موعود کی وفات پر میں نے کیا تھا- اور وہ عہد اور عزم جو اس وقت حضور کے سرہانے کھڑے ہو کر میں نے کیا تھا- کہ اگر ساری جماعت بھی مرتد ہو جائے- تو میں اس کام کو جسے حضرت مسیح موعود لائے تھے کر کے رہوں گا- ایسا عظیم الشان تھا- کہ اس کی مثال میری بعد کی زندگی میں نہیں ملتی- اور جس قدر سرور اور خوشی مجھے ان فقرات سے ہوتی ہے- کسی اور چیز سے نہیں ہوتی- پس حقیقت یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ جب بھی کسی سے کام لینا چاہے لے لیتا ہے- صرف آدمی میں درد اور جوش پیدا ہونا چاہئے- کہ افسوس

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ نورالدین جرمنی سے

رپورٹ محمد افضل سلیم صاحب

خدام الاحمدیہ جرمنی کا بیسواں سالانہ اجتماع

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و احسان سے مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کا 20واں سالانہ اجتماع 15 تا 17 مئی 1999ء کو بادکروئزناخ کے مقام پر نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ خدام اور اطفال نے نہایت شوق وذوق سے اجتماع میں شرکت کی۔

امسال بھی پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماع میں شرکت فرماکر اس کی رونق کو دوبالا کر دیا۔

امسال اجتماع کی حاضری تقریباً 8000 کے لگ بھگ رہی۔ جس میں ساڑھے چار ہزار خدام' اٹھارہ سو اطفال' چھ سو سے زائد نواحمدی خدام (جن میں البانین' عرب اور ترک خدام تھے) نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ ایک ہزار سے زائد انصار بھی خدام کی حوصلہ افزائی کے لیے سارا وقت موجود رہے۔

14 مئی بروز جمعۃ المبارک دو بج کر سات منٹ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لوائے خدام الاحمدیہ اور لوائے جرمنی لہرایا اور دعا کروائی۔ اس کے معاً بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے ساتھ خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کا افتتاح فرمایا۔

حسب روایت اجتماع کے ایام میں باجماعت نماز تہجد اور فجر کے بعد درس کا التزام رہا۔ تینوں روز خدام واطفال کے علمی وورزشی مقابلہ جات ہوئے جن میں ریجن کی سطح پر کوالیفائی کرنے والے خدام نے حصہ لیا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس والی بال' کبڈی' باسکٹ بال اور فٹ بال کے مختلف مقابلہ جات کو دیکھنے کے لئے تشریف لائے اور اپنے خدام کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ نواحمدی خدام کے لئے خاص طور پر علمی و ورزشی مقابلہ جات کا الگ انعقاد کیا گیا تھا۔ جس میں انہوں نے ذوق وشوق سے حصہ لیا۔ نواحمدی خدام کے لئے اجتماع میں آٹھ زبانوں میں رواں ترجمہ کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ جس سے احباب نے خاطر خواہ فائدہ اٹھایا۔

ہفتہ کی صبح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اطفال کے درمیان رونق افروز رہے اور ان کے دلچسپ سوالات کے جوابات عنایت فرمائے۔ اطفال اپنے پیارے آقا کو اپنے درمیان پاکر پھولے نہیں سمارہے تھے۔

بعد نماز ظہر وعصر مجلس عرفان منعقد ہوئی۔ جس میں خدام واطفال کا جوش وخروش قابل دید تھا اور مقام اجتماع سامعین سے پُر تھا۔ اس مرتبہ اجتماع کی ایک خاص بات یہ تھی کہ پہلی مرتبہ اجتماع گاہ کے درمیان میں ایک بہت بڑی سکرین چھت سے لٹکائی گئی تھی جس سے پیچھے بیٹھے ہوئے احباب بھی سٹیج پر ہونے والی کارروائی باسانی دیکھ سکتے تھے۔

اس مرتبہ بادکروئزناخ کی جرمن ہاکی ٹیم اور خدام کی ہاکی ٹیم کے درمیان ایک نمائشی مقابلہ بھی ہوا جو کہ بادکروئزناخ نے 2-1 سے جیت لیا۔ اتوار کو علمی ورزشی مقابلہ جات کے فائنل راؤنڈ ہوتے رہے اور ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اختتامی خطاب فرمایا۔ خدام واطفال کو قیمتی نصائح سے نوازا اور دعوت الی اللہ سے متعلق عائد ہونے والی عظیم ذمہ داریوں کی یاددہانی کرائی۔ اس طرح یہ تاریخی اجتماع دعا کے بعد اختتام پذیر ہوا۔

علمی مقابلہ جات

امسال سالانہ اجتماع 1999ء کے موقع پر جن علمی مقابلہ جات کا انعقاد ہوا ان میں حسن قراءت' حفظ القرآن' ترجمۃ القرآن' نظم اردو' جرمن' تقریر اردو' جرمن' تقریر فی البدیہہ' مشاہدہ معائنہ' دینی معلومات' پیغام رسانی اور بیت بازی کے مقابلہ جات شامل تھے۔

ماہ مارچ و اپریل میں ریجنل اجتماعات میں ورزشی مقابلہ جات کے ساتھ علمی مقابلہ جات کا بھی انعقاد ہوا جس میں اول' دوم اور سوم آنے والے خدام نے اپنے اپنے ریجنز کی بھرپور نمائندگی کی۔

اجتماع 1999ء کے موقع پر افتتاح اور نماز جمعہ کے معاً بعد علمی مقابلہ جات شروع کر دیئے گئے۔ سب سے پہلے حسن قراءت' نظم اردو وجرمن اور تقریر اردو کے ابتدائی راؤنڈز ہوئے۔ جن میں ہر مقابلہ میں چھ چھ خدام نے فائنل کے لئے کوالیفائی کیا۔ اسی طرح بعد نماز مغرب و عشاء ریجنل ٹیموں کے درمیان بیت بازی اور پیغام رسانی کے دلچسپ مقابلہ جات ہوئے۔

تقریر کا ابتدائی راؤنڈ ہوا۔ بعد از نماز ظہر وعصر علمی مقابلہ جات کا فائنل ہوا۔ اسی دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے اور خدام کو مجلس عرفان سے نوازا۔ مجلس عرفان کے بعد حضور پرنور کی مبارک موجودگی میں اردو نظم کا فائنل منعقد ہوا۔ لوگوں کی بھاری تعداد نے اس مقابلہ کو انتہائی دلچسپی سے سنا۔

بعدازاں دلچسپ مقابلہ "اردو فی البدیہہ تقریر" منعقد ہوا۔ پہلی مرتبہ منعقد ہونے والے اس مقابلہ کو خدام نے بہت پسند کیا اور جوش وخروش کا مظاہرہ کیا۔

تیسرے روز جرمن زبان میں دینی معلومات کا مقابلہ ہوا۔ جرمن زبان میں اس طرح کا مقابلہ اجتماع میں پہلی مرتبہ رکھا گیا تھا۔ اس کے لئے سیرت النبی ﷺ پر جرمن کتاب Das Leben des Heiligen Propheten Mohamad (SAW) رکھی گئی تھی۔ بہت سے خدام نے بھرپور تیاری کے ساتھ اس مقابلہ میں حصہ لیا۔

اجتماع کے دوسرے دن ہفتہ کی شام کو دوم اور سوم پوزیشنز کی تقریب انعامات مقرر ہوئی جس میں صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے انعامات تقسیم کئے۔ جبکہ اول پوزیشن حاصل کرنے والے خدام کو محترم امیر صاحب جرمنی نے اتوار کے روز منعقدہ تقریب میں انعامات تقسیم فرمائے۔ اللہ تعالیٰ سب کو یہ انعام مبارک کرے۔ احباب جماعت کی کثیر تعداد نے مقابلہ جات اور تقسیم انعامات میں شرکت فرماکر خدام کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

ورزشی مقابلہ جات

اجتماع 1999ء کے موقع پر جن ورزشی مقابلہ جات کا انعقاد ہوا ان میں دوڑ' لمبی چھلانگ' کلائی پکڑنا' رسہ کشی' فٹ بال' والی بال اور باسکٹ بال شامل ہیں۔ ان مقابلہ جات میں بھی صرف وہی احباب یا ٹیمیں شامل ہوئیں جو ریجنل سطح پر کامیاب ہوکر آئیں تھیں۔

ورزشی مقابلہ جات کا باقاعدہ آغاز اجتماع کے پہلے دن نماز جمعہ کے بعد 4 بجے کبڈی کے مقابلہ سے ہوا۔ حضور انور نے ان دونوں میچوں کو ملاحظہ فرمایا۔ اس کے بعد والی بال اور باسکٹ بال کے مقابلے ہوئے۔ اجتماع کے دوسرے روز کے مقابلہ جات میں دوڑ' لمبی چھلانگ' کلائی پکڑنا اور رسہ کشی شامل ہیں۔

اسی روز کبڈی کا ایک شاندار نمائشی میچ منعقد ہوا۔ اس میچ میں ربوہ کے مشہور کھلاڑی ظفری شاہ صاحب نے بھی شرکت کی۔ حضور پرنور بنفس نفیس اس میچ کو دیکھنے کے لئے تشریف لائے اور خدام کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ اس میچ کو اندازاً 4000 سے زائد تماشائیوں نے دیکھا۔ اس کے علاوہ دوسرے راؤنڈ میں فٹ بال' والی بال اور باسکٹ بال کے میچ کے ساتھ کبڈی کے سیمی فائنل ہوئے۔ اسی دن ہاکی کا ایک نمائشی میچ میزبان شہر بادکروئزناخ کی ٹیم اور ہماری ٹیم کے درمیان کھیلا گیا جو کہ میزبان ٹیم نے 2-1 سے جیت لیا۔ صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ' امیر صاحب جماعت جرمنی اور دیگر بہت سے شائقین نے میچ دیکھا۔ اجتماع کے تیسرے اور آخری روز تمام کھیلوں کے فائنل مقابلہ جات ہوئے۔ حضور انور اس روز ازراہ شفقت تمام کھیلوں کے میچ میں تشریف لاکر خدام کی حوصلہ افزائی فرماتے رہے۔ والی بال کا فائنل فرینکفرٹ سٹی اور ریجن مائن فرانکن کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا۔ جسے مائن فرانکن نے 2 پوائنٹ سے پانچویں گیم میں جیتا۔ والی بال کے مقابلہ جات میں انچارج مکرم ارشد بٹ صاحب نے تمام میچوں کا انعقاد نہایت عمدگی سے کیا۔

فٹ بال کا فائنل مائن فرانکن اور ہمبرگ سٹی کی ٹیموں کے درمیان ہوا۔ یہ میچ بھی بہت دلچسپ رہا اور پینالٹی کک پر اس کا فیصلہ فائن فرانکن کے حق میں ہوا۔ فٹ بال کے مقابلہ جات کے انچارج مکرم محمود ناصر صاحب تھے۔ باسکٹ بال کا فائنل گروس گیراؤ کی ٹیم نے اپنے

بقیہ صفحہ 6 پر

نادر محمود صاحب

ناصر فاروق صاحب کے متعلق خوشخبری

مورخہ 4 جون 99ء کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ کے آخر میں ایک مربی سلسلہ مکرم ناصر فاروق سندھو صاحب کا ذکر بہت ہی درد بھرے اور دلکش انداز میں فرمایا۔ خدا کے فضلوں کا وارث بننے والے اس خادم دین کی قسمت کو دیکھتے ہوئے اس پر رشک آیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے۔ آمین۔

اس تحریر کا مقصد احباب جماعت کو عموماً اور مربی صاحب کے والدین' عزیز واقارب اور دوستوں کو خصوصاً ایک خوشخبری کا پیغام دینا ہے یہ خوشخبری تین خوابوں پر مشتمل ہے جن کا گہرا تعلق ناصر فاروق صاحب کی قربانی سے ہے۔

پہلی خواب خاکسار کے بڑے بھائی جن کا نام بابر محمود ہے ان کو آئی جبکہ اس واقعے کو تین دن گزر گئے تھے۔

انہوں نے خواب میں دیکھا کہ جامعہ کے کسی طالب علم یا واقف زندگی کی حادثاتی وفات ہوئی ہے اور تمام دوست اور ان کے عزیز گھرے غم و الم میں مبتلا ہیں' میرے متعلق انہوں نے دیکھا کہ میں بھی شدت غم کی وجہ سے رو رہا ہوں۔ بھائی کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ فوت شدہ کے بڑے بھائی بھی بہت غمگین اور نڈھال ہیں اور شدت جذبات سے اپنے فوت شدہ بھائی کے ساتھ لیٹ جاتے ہیں اور فوت شدہ کے متعلق یہ بھی دیکھا کہ انہوں نے بوٹ بھی پہنے ہوئے ہیں۔ اسی اثناء میں فوت شدہ کے بڑے بھائی کروٹ بدلتے ہیں تو فوت شدہ اٹھ کے بیٹھ جاتے ہیں اور سارے دوست عزیز حیرانی اور خوشی کے ملے جلے جذبات سے انہیں دیکھتے ہیں اور پوچھتے ہیں آپ تو فوت ہو گئے تھے تو انہوں نے کہا کون کہتا ہے کہ میں فوت ہو گیا ہوں میں تو بالکل ٹھیک ہوں۔

(....اللہ کی راہ میں مرنے والوں کو مردہ نہ کہو وہ تو زندہ ہیں لیکن تم شعور نہیں رکھتے)

اسی مضمون کا دوسرا خواب ہمارے دوست مربی سلسلہ مکرم ملک طارق صاحب کو آیا یہ بھی وفات سے تین دن بعد کی خواب ہے۔

آپ نے خواب میں دیکھا کہ میں نے ناصر فاروق صاحب کو دارالضیافت سے باہر کی سڑک پر سے اپنی مخالف سمت سے آتا ہوا دیکھا اور میرے ذہن میں پہلے سے تھا یہ تو فوت ہو چکے ہیں چنانچہ میں نے اپنا خیال ان کو بتانے میں ہچکچاہٹ محسوس کی لیکن بعد میں میں نے کہہ ہی دیا کہ آپ تو فوت ہو گئے تھے تو انہوں نے یہی جواب دیا کہ میں بہت خوش اور بڑے مزے میں ہوں مجھے کچھ نہیں ہوا۔

اسی مضمون کا تیسرا خواب بھی ایک دوست کو آیا جس میں انہیں ناصر فاروق زندہ حالت میں ہشاش بشاش نظر آئے۔

یہ خوابیں ناصر فاروق صاحب سے تعلق رکھنے والوں کے لئے خدا کی طرف سے انعام اور تحفہ کے طور پر ہیں اور ساتھ اس پیغام کی تجدید بھی کہ اللہ کی راہ میں مرنے والے ہمیشہ کی زندگی دیئے جاتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عصمت راجہ صاحبہ

مکرم راجہ ناصر احمد صاحب

والد صاحب 24 فروری 1924ء کو پیدا ہوئے۔ چند خاندانی مسائل کی وجہ سے دادی جان محترمہ ظفر نور صاحبہ اپنے بچوں کے ساتھ قادیان میں رہیں اور نور ہسپتال قادیان میں ملازمت اختیار کی۔ جس وجہ سے ابّی جی قادیان میں ہی پڑھے اور اسی ماحول میں بڑے ہوئے شاید اسی وجہ سے قادیان سے بہت محبت تھی اور اکثر کہتے تھے کہ حالات تبدیل ہو گئے تو ہم قادیان چلے جائیں گے جب 1991ء کے جلسہ سالانہ قادیان پر گئے تو گلیوں اور محلوں میں گھومتے ہوئے بے حد خوش تھے اور ان سے وابستہ اپنے دوستوں اور اپنی یادوں کو تازہ کرتے رہے۔

آپ نے ائیر فورس میں ملازمت اختیار کی۔ 1946ء میں مکرم مولانا قمر الدین صاحب مولوی فاضل کی منجھلی بیٹی سے شادی ہوئی جس کی منظوری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے دی تھی۔ بے شک میری پھوپھی اور تایا بھی قادیان میں پلے بڑھے مگر بعد میں وہ احمدیت پر قائم نہیں رہے صرف والد صاحب ہی اپنے پورے اخلاص اور ایمان سے احمدیت پر قائم رہے اکثر وہ ہم سے مذاقاً کہتے تھے کہ مجھے تو مولوی صاحب کی بیٹی کھینچ کر اس طرف لے آئی ہے نہیں تو میں بھی جاہلوں کی طرح زندگی گزارتا مگر حقیقت تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ صرف پاک فطرت لوگوں کو ہی حق سمجھنے کی قوت عطا فرماتا ہے لیکن اس وجہ سے وہ اپنے پورے خاندان سے کٹ گئے حالانکہ ورثے میں کافی جائیداد تھی مگر پھر اس طرف کا رخ ہی نہیں کیا اور اپنے سسرال کو ہی اپنا خاندان سمجھ لیا۔ میرے نانا مکرم مولانا قمر الدین صاحب بھی والد صاحب پر بہت یقین رکھتے تھے جب ابّی جی جاتے تو وہ بے فکر ہو کر کہتے کہ اب تمام کام راجہ صاحب خود سنبھال لیں گے۔

ائیر فورس سے ریٹائرمنٹ کے بعد کچھ عرصہ زمینداری کی مگر اس میں کچھ فائدہ نہ ہوا پھر ٹھیکیداری کی طرف آ گئے۔ ٹھٹھہ اور گھارو میں کافی تعمیراتی کام کیا لیکن پھر کافی عرصہ فارغ رہے مگر خدا سے لو لگائے رکھی اور خدا نے اپنے فضل سے اتنا اچھا کام عطا کیا کہ پچھلے تمام مسائل بھول گئے اکثر کہتے تھے کہ میں نے جماعت کی وجہ سے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا تو خدا نے مجھے میری محنت کا اتنا دے دیا ہے کہ اور کی حاجت نہیں ہے۔ ابھی کچھ عرصہ قبل ہی جج کے سامنے جا کر جائیداد سے لاتعلقی لکھ کر آئے جس پر جج نہایت حیران ہوا کہ لوگ تو چھوٹی رقموں کو نہیں چھوڑتے آپ اتنی لمبی رقم چھوڑ رہے ہیں جس پر والد صاحب نے جواب دیا کہ مجھے احمدیت کی دولت ہی کافی ہے۔

کراچی مستقلاً 1962ء میں آئے اور ڈرگ روڈ میں سکونت اختیار کی پہلے کافی عرصہ تک ڈرگ روڈ کے صدر رہے اور پھر جماعت احمدیہ کراچی میں مختلف دینی خدمات انجام دیتے رہے۔ اور پھر آخر تک سیکرٹری ضیافت کراچی رہے جماعت سے اور جماعتی کاموں سے بے حد لگاؤ تھا چندوں میں کبھی لیٹ نہیں ہوئے تھے۔ مجھے کہہ کر حضور کو دعائیہ خطوط لکھواتے تھے۔ جماعت کے کسی کام کے لئے اپنے بچوں کو بھی سستی نہیں کرنے دیتے تھے۔

جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خلافت کے بعد کراچی کے دورے پر تشریف لائے تو کھانے کی ذمہ داری والد صاحب کے سپرد تھی کراچی سے حضور نے ناصر آباد جانا تھا مکرم احمد مختار صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ کراچی کو ابّی جان پر خاص اعتماد تھا اس لئے ان کو پہلے جا کر وہاں انتظام کرنے کا حکم دیا۔ حضور نے ناصر آباد جانے سے پہلے مولوی صدر الدین صاحب کو اپنی گھڑی تحفتہً عطا کی ابّی جی کہتے تھے کہ میرے دل میں اس وقت مولوی صاحب کے لئے بہت رشک پیدا ہوا کہ کیا بات ہے کہ خلیفۂ وقت نے خوشنودی کے اظہار میں اپنی گھڑی دی۔ پھر جب ناصر آباد سے حضور واپس تشریف لائے تو ابّی جی کو بلا کر خود اپنے ہاتھ سے گھڑی پہنائی۔ جب بھی ابّی جی اس بات کو یاد کرتے تھے تو آنکھیں نم ہو جاتیں تھیں کہ دیکھو اس وقت خدا نے کتنے قریب ہو کر میری سنی کہ جس چیز پر میں نے رشک کیا وہی چیز مجھے بھی عطا کی۔

جب 1984ء میں جماعت کے خلاف کلمہ کے سلسلے میں مختلف مقدمے ہوئے تو بیت المبارک پر کلمہ لکھے جانے کی وجہ سے ابّی جی کے اوپر بھی مقدمے بنے اور آپ کو دو دن بند بھی رکھا۔ جس کے لئے کئی سال تک اس کی پیشیوں پر جاتے رہے۔ جبکہ دوسری طرف سے بھی کوئی نہیں آتا تھا جانے سے پہلے صدقہ دیتے تھے خود بھی دعائیں کرتے تھے اور ہمیں بھی دعائیں کرنے کو کہا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ جلد احمدیت کے حق میں نشان دکھائے۔ 1984ء سے 1994ء تک مسلسل لندن جلسہ سالانہ پر جاتے رہے صرف آخر کے دو تین سال جلسہ گاہ میں کام نہیں کیا نہیں تو لنگر خانے میں ان کی ڈیوٹی ہوتی تھی اور نہایت خوش دلی سے اپنا کام کرتے تھے کراچی جماعت کا بھی کوئی کام جو ان کے سپرد کیا جاتا تھا اپنی پوری ذمہ داری کے ساتھ اسے پورا کرتے تھے۔ لندن آم بھجوانے کا سارا انتظام ایک عرصے تک وہ اور میرے بھائی مکرم راجہ مبارک احمد صاحب کرتے رہے جس پر حضور کی خوشنودی کے خطوط بھی موصول ہوئے۔

حضور کے خطبے نہایت باقاعدگی سے سنتے تھے اس کے علاوہ MTA پر آنے والے پروگرام دن کے اکثر حصوں میں لگا کر دیکھتے رہتے تھے۔ عید کے دن ہماری لائٹ چلی گئی اور حضور کے عید کے خطبے کا وقت ہو گیا۔ میرے بھائی نے آ کر ایسا انتظام کر دیا کہ ہم خطبہ دیکھ سکتے تھے تو ان کا اس دن اور اگلے دن شکریہ ہی ادا کرتے رہے کہ شکر ہے کہ انتظام ہو گیا نہیں تو عید کا خطبہ کیسے دیکھتے۔

تمام جاننے والے جانتے ہیں کہ ان کی طبیعت میں غصہ تھا مگر وہ صرف وقت کی پابندی نہ کرنے پر اور ڈسپلن کے خلاف کسی بات کے ہونے پر آتا تھا۔ لیکن جتنی جلدی آتا تھا اتنی ہی جلدی چلا جاتا تھا۔ بعد میں اتنی دل جوئی کرتے تھے کہ انسان کو اپنے پر شرمندگی ہونے لگتی تھی اور احساس ہوتا تھا کہ ہاں دراصل اپنی ہی غلطی تھی اور ان کا غصہ بھی بجا تھا۔ اپنے بچوں سے تو پیار تھا ہی دوسروں کے بچوں کے ساتھ بھی نہایت محبت سے پیش آتے تھے۔ بازار جاتے تھے تو ملنے والوں کے بچوں کو ضرور کچھ نہ کچھ لے کر دیتے تھے بہت مہمان نواز تھے کسی کے گھر آنے پر بے حد خوش ہوتے تھے ان کا بس نہیں چلتا تھا کہ تمام دنیا کی نعمتیں مہمان کے آگے رکھ دیں۔

یادداشت بے حد اچھی تھی اپنے بچپن کے واقعات جو قادیان میں گزرے یا پھر فوج اور زمینداری کی باتیں وہ اتنی جزئیات کے ساتھ سنایا کرتے تھے کہ یوں محسوس ہوتا تھا کہ جیسے ہم اسی جگہ پہنچ کر وہی کچھ دیکھ رہے ہیں جو وہ ہمیں سنا رہے ہیں معلومات بہت زیادہ تھیں ہر علم کے بارے میں کچھ نہ کچھ علم رکھتے تھے کتابیں پڑھنے کا شوق تھا مجھے بھی مطالعہ کی عادت انہوں نے ہی ڈالی کوئی اچھی کتاب ان کو ملتی تو ضرور لے لیتے تھے۔ جماعت کی تو شاذ ہی کوئی کتاب ہو گی جو ہمارے پاس نہ ہو اور میرے مطالعے کے شوق کی بھی بہت حوصلہ افزائی کرتے تھے۔

اپنے بچوں کے ساتھ ان کی محبت کا عالم میں کیا لکھوں کہ وہ ہمارے ہمدرد، مربی، معلم، دعاگو دوست کیا نہیں تھے۔ ہر بچے نے اپنی الگ لائن منتخب کی مگر ان کو بہت اچھا لگتا تھا کہ ان سے مضامین یا اپنی Feild کے بارے میں ذکر کریں بہت دلچسپی سے سنتے تھے اور ساتھ کے ساتھ مشورے بھی دیتے تھے کہ اس طرح کر کے دیکھو شاید اسی طرح معاملہ ٹھیک ہو جائے۔ اپنے بچوں کی کامیابیوں پر وہ ہم سے بھی زیادہ خوش ہوتے تھے ہر بچے کو پیار کے اتنے ناموں سے پکارتے تھے کہ ان کو گئے عرصہ ہونے کو آیا مگر ابھی تک کانوں میں وہ الفاظ گونجتے ہیں۔ ہر بچے کے ساتھ اتنی دوستی تھی کہ ان سے بات کرتے ہوئے کسی قسم کی جھجک محسوس نہیں ہوتی تھی کسی کام کے کروانے کے بعد اتنا شکریہ ادا کرتے تھے کہ ہم لوگ شرمندہ ہو جاتے تھے کہ کہنا پڑتا تھا کہ ابّی جی اب بس بھی کریں تو جواباً کہتے تھے کہ میں شکر گزار بندہ بننا چاہتا ہوں۔

ہماری والدہ کے ساتھ بھی بہت دوستانہ سلوک تھا۔ اگر کبھی معمولی رنجش ہو بھی جاتی تو وہ تھوڑی دیر سے زیادہ نہیں رہ سکتی تھی خود ہی منا لیتے تھے۔ ان کو منا لینے کا ہنر آتا تھا۔ اپنے ساتھ تو کسی کو ناراض دیکھ ہی نہیں سکتے تھے۔ دونوں میاں بیوی کا سلوک بھی خاندان میں مثالی تھا۔ والدہ کی خوشی کا بہت خیال رہتا تھا اور ہمیں بھی کہتے تھے کہ جس طرح تمہاری ماں کہتی ہے اسی طرح کرو۔ عید پر زبردستی بھائی کے ساتھ والدہ کو بھیجا کہ ماں کو بھی چوڑیاں دلوا کے لاؤ بغیر چوڑیوں کے کس طرح عید ہو گی۔ کبھی کسی تقریب کے لئے تیار ہوتے تو الگ الگ سب کی تعریف کرتے کہ آپ تو بہت جچ رہے ہیں۔

بیٹیوں سے تو بے حد محبت تھی ایک دفعہ بتانے لگے کہ جب میری بڑی بہن پیدا ہوئی تو اس وقت نرس کو ابّی جی نے خوش ہو کر روپے دیئے جس پر وہ بہت حیران ہوئی اور کہنے لگی کہ آپ لڑکی کے پیدا ہونے پر روپے دے رہے ہیں تو ابّی نے کہا یہ تو خدا نے مجھ پر اپنی رحمت کی ہے میں کیوں نہ خوش ہوں۔ اپنی تینوں بیٹیوں سے بہت پیار کا سلوک کرتے تھے ایک زمانے میں انہوں نے اپنے تینوں بیٹوں کے لئے پلاٹ خریدے تو گھر آ کر کہنے لگے کہ مجھے خیال آیا کہ یہ تو میری بیٹیوں کے ساتھ بڑی ناانصافی ہے اگلے ہی دن جا کر تینوں بیٹیوں کے لئے بھی پلاٹ خریدے۔

بہت زیادہ قوت فیصلہ رکھتے تھے اکثر معاملات میں فوراً فیصلہ کر دیتے تھے کہ بس اس طرح ہو جانا بہتر لگتا ہے۔ مجھے پہلے خود تقاریر لکھ کر دیتے تھے پھر آہستہ آہستہ میں نے خود لکھنی شروع کیں جب باہر کوئی تعریف کرتا تو مجھے اتنا پیار کرتے تھے کہ میری بیٹی نے بہت اچھا کام کیا ہے۔ میرے میڈلز اور ٹرافیاں دیکھ کر بہت خوشی کا اظہار کرتے تھے۔ اپنے آپریشن کو میرے امتحانوں کی وجہ سے آگے کروا دیا کہ تم امتحان میں ڈسٹرب نہ ہو جاؤ۔ امتحان میں کھانے پینے کا اتنا خیال رکھتے تھے اور ویسے بھی ہر طرح کی نعمت گھر لاتے تھے۔ موسم کا اعلیٰ پھل اور میری پسند کی چیزیں خرید کر لاتے تھے اور بصد اصرار کھلاتے تھے کہ اور لو تمہیں تو بہت پسند ہے گھر میں مہمان کے آنے پر خود فکر سے ان کی ضرورت کی چیزیں لاتے تھے کہ ان کو کسی چیز کی کمی نہ ہو جس سے ایک دفعہ مل لیتے تھے اس کے دل پر گہرے نقش چھوڑتے تھے۔

اپنے دن کا آغاز روزانہ صبح فجر کی نماز کے ساتھ اور پھر اس کے بعد دعائیہ خزائن کی تقریباً تمام دعائیں پڑھتے تھے۔ کبھی ناشتے کے لئے جلدی نہیں کی بلکہ آرام سے بیٹھ کر ٹی وی دیکھتے تھے یا پھر جماعتی لٹریچر کا مطالعہ کرتے تھے۔ ناشتے کے بعد کپڑے بدل کر روزانہ بازار جاتے اور سودا سلف لے کر آتے تھے اب کچھ عرصہ سے شام تک کا عرصہ گھر پر ہی گزارتے تھے لیکن جب صحت ٹھیک تھی تو سارا دن گیسٹ ہاؤس گزارتے تھے لیکن کھانا ہمیشہ گھر آ کر کھاتے تھے شاذ کے طور پر کبھی گیسٹ ہاؤس میں کھانا کھا لیا تو الگ بات ہے نہیں تو رات کے گیارہ بجے بھی آئے ہیں تو اس وقت کھانا کھاتے تھے کہتے تھے کہ میں وہاں جماعت کا کام کرنے جاتا ہوں کھانا کھانے نہیں جاتا۔

اپنے تمام ذاتی کام خود کرتے تھے پھر رات کو سونے سے پہلے کم از کم آدھا گھنٹہ سب لوگوں کا نام لے کر دعائیں کرتے تھے۔ جب تک تمام گھر والے نہیں آ جاتے تھے آپ سوتے نہیں تھے اور نیند اتنی ہلکی تھی کہ ہلکی سی آہٹ پر اٹھ جاتے تھے مگر اب تو ایسے سوئے کہ اٹھے ہی نہیں۔

ان کی وفات پر بے شمار لوگ کراچی اور ربوہ اور لندن افسوس کرنے کے لئے آئے۔ ہر ایک نے اپنی الگ بات سنائی کہ وہ ہم سے اس طرح ملتے تھے ہم سے اس طرح پیار کا سلوک کرتے

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 32269 میں شریفاں بی بی بیوہ محمد شریف قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر R-9/223 ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-2-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- بصورت نقدی- /100000 روپے- 2- زرعی رقبہ واقع چک نمبر R-9/223 ضلع بہاولنگر ایک ایکڑ مالیتی- /100000 روپے- 3- سکنی احاطہ واقع چک نمبر R-9/223 5 مرلے مالیتی- /22500 روپے- 4- حق مہر وصول شدہ- /150 روپے- کل جائیداد مالیتی- /222650 روپے- اس وقت مجھے مبلغ- /500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ شریفاں بی بی چک نمبر R-9/223 ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ورک (پسر موصیہ) چک نمبر R-9/223 ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد چک نمبر R-9/223 ضلع بہاولنگر۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32270 میں رفیقاں بی بی بیوہ بشیر احمد قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 98-10-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/5 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- طلائی بالیاں وزن 1/2 تولہ مالیتی- /3000 روپے- 2- 11 کنال کا 1/8 حصہ مالیتی- /17500 روپے- 3- مکان 8 مرلہ کا 1/2 حصہ کا 1/8 حصہ مالیتی- /7500 روپے- 4- 15 مرلے احاطہ آبادی کا 1/8 حصہ مالیتی- /4000 روپے- 5- حق مہر وصول شدہ- /500 روپے- اس وقت مجھے مبلغ- /1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- اور مبلغ- /800 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/5 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ رفیقاں بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر ولد محمد حسین عہدی پور ضلع نارووال گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس ڈوگر ولد بشیر احمد عہدی پور ضلع نارووال۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32271 میں مختاراں بی بی زوجہ محمد لطیف بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1958ء ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 98-8-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- زیور طلائی کل وزن 12 تولے مالیتی- /74800 روپے- 2- حق مہر بذمہ خاوند محترم- /5000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ- /300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ مختاراں بی بی بدوملہی ضلع نارووال گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق وصیت نمبر 29668 گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف وصیت نمبر 30725۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32272 میں عطاء العلیم خالد ولد نعمت اللہ گورایا قوم گورایا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری مسلم ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 98-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ- /500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ ... سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عطاء العلیم خالد سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 پروفیسر نعمت اللہ گورایا وصیت نمبر 29251 گورنمنٹ کالج سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 مرزا مبارک بیگ وصیت نمبر 11365 D/303 سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32273 میں صائمہ عزیز باجوہ بنت عبدالعزیز باجوہ قوم باجوہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ شہر ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ آدھا تولہ سونا مالیتی- /3000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ- /100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ صائمہ عزیز باجوہ سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 1 اسد محمود باجوہ (برادر موصیہ) وصیت نمبر 30642 گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز باجوہ (والد موصیہ) وصیت نمبر 29577۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خط و کتابت کرتے وقت
چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

بقیہ صفحہ 3

میں نے اپنی عمر کا کثیر حصہ رائیگاں گزار دیا۔ مجھے اب کچھ دنیا کو کرکے دکھانا چاہئے۔ وگرنہ میری زندگی عبث ہے۔

سالگرہ پر بے شک لوگ خوش ہوتے ہیں۔ کہ ہم ایک سال اور بڑھ گئے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ وہ موت کے زیادہ قریب ہو گئے ہوتے ہیں۔ اور سالگرہ کا مطلب یہ ہے۔ کہ اب ان کی اس عمر میں سے جس میں انہوں نے دشمن کو شکست دینی تھی۔ ایک سال کی اور کمی ہو گئی ہے۔ اس موقعہ پر ایک مومن کا دل پھڑک اٹھنا چاہئے۔ کہ کیا میں نے فی الواقع اس ایک سال میں دشمن کو شکست دی ہے۔ اور اگر نہیں تو اس کے لئے مقام خوف ہے۔ کہ اس کے سب تیر رفتہ رفتہ ختم ہو رہے ہیں۔ مگر اس کا دشمن ابھی زندہ و سلامت ہے پس جماعت احمدیہ کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ اور اس نئے سال سے انہیں یہ سبق حاصل کرنا چاہئے کہ وہ عمر جس میں انہوں نے اپنے حریف کو شکست دینی تھی اسے شکست دے دی ہے۔

(الفضل 8- جنوری 47ء)

بقیہ صفحہ 4

کپتان آصف خان کے ساتھ عمدہ کھیل سے جیتا۔ کبڈی کا فائنل بھی گروس گیراؤ کی ٹیم نے مائن فرانکن کے ساتھ ایک دلچسپ مقابلے کے بعد جیتا۔ کبڈی کے مقابلہ جات جناب نصیر بری صاحب کی نگرانی میں منعقد ہوئے۔ تمام اجتماع میں ناظم صحت جسمانی کے ساتھ انتظامی امور میں محترم قدیر گوندل صاحب ریجنل قائد ویسٹ فالن اور ان کی ٹیم نے بہت عمدگی سے معاونت کی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ شعبہ ہذا کو فعال اور عمدہ کام کرنے کی توفیق دے۔ آمین

(نورالدین جرمنی جون 99ء)

بقیہ صفحہ 5

تھے۔ دوسروں کے لئے تو وہ جو بھی تھے مگر میرے تو وہ صرف ابّی جی تھے جو اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک تحفے کی طرح دیئے تھے وہ میرے ساتھ میرے دوسرے بہن بھائیوں کے مقابلے میں تھوڑا عرصہ رہے مگر بہت قریب ہر وقت نظروں کے سامنے۔ خدایا تیرا شکر ہے کہ تو نے اپنے پیار کے ساتھ ان کے ہمراہ سارا وقت گزارا۔ اے اللہ ہم سب تیری رضا میں راضی ہیں یقیناً تو ہم سے بہت بہتر جانتا ہے۔ ہمیشہ ہی ابّی جی یہ دعا کرتے تھے کہ چلتے پھرتے ہی بلا لینا تو بس بالکل اچانک چلے گئے۔ ٹیلی فون پر لوگ حیرت زدہ سے پوچھتے تھے کہ کیا یہ افسوسناک خبر صحیح ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام عمران پر اپنا فضل کیا اکثر ذکر کرتے تھے کہ میں تو ایک غریب آدمی تھا اللہ تعالیٰ نے جماعت کی برکت سے مجھے عزت دی' اولاد دی اور ایک مقام عطا کیا کہ لوگ میرے نام سے مجھے جانتے ہیں۔ اب تو ہماری یہی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جس طرح پہلے تو نے ہمیشہ ان کا ساتھ دیا اپنے پاس بلا کر بھی تو ان کو اپنے فضلوں کی چادر میں رکھنا اور اپنے قرب میں جگہ دینا۔

ان کی وفات کا سن کر بہت سے لوگ آئے۔ بہت سے خطوط اور ٹیلی فون بھی آئے میں اپنی والدہ صاحبہ اور تمام بہن بھائیوں کی طرف سے ان کی تہہ دل سے مشکور ہوں کہ وہ ہمارے غم میں شریک ہوئے۔ سب کو فرداً فرداً جواب دینا ذرا مشکل ہے اس لئے الفضل کے توسط سے ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ہم کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اللہ تعالیٰ ان کی بھی مغفرت کرے اپنے قرب میں جگہ دے اور ہم کو ان کے اچھے کام جاری رکھنے کی توفیق دے۔ (آمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ محترم شیخ محبوب عالم خالد صاحب ناظر مال آمد تحریر فرماتے ہیں۔

محترمہ زبیدہ بیگم اہلیہ خلیفہ عبدالرحمٰن صاحب مرحوم آف کوئٹہ C.M.H کوئٹہ میں گیارہ دن کی علالت کے بعد ہارٹ فیل ہو جانے سے 12۔ جولائی 1999ء کو وفات پا گئیں۔ آپ حضرت خلیفہ نورالدین صاحب جمونی رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو اور شیخ محمد حسین صاحب ریٹائرڈ سب جج رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ بہت دعا گو تہجد گذار اور نیک خاتون تھیں۔ آپ کا جنازہ امیر صاحب کوئٹہ احسان الحق خان صاحب اور بیٹے خلیفہ طاہر احمد اور خلیفہ جمیل احمد اگلے روز ربوہ لائے اور بعد نماز مغرب مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی احباب جماعت سے آپ کی بلندی درجات اور جملہ لواحقین کے لئے صبر جمیل کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم عبدالباسط صاحب انچارج شعبہ کمپیوٹر روزنامہ الفضل ربوہ کی بڑی ہمشیرہ محترمہ سعادت منیر روبینہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اکرم خان صاحب ماڈل کالونی کراچی کا مورخہ 3۔ اگست 1999ء کو کراچی میں آپریشن متوقع ہے۔ آپریشن کی کامیابی اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم ملک منصور احمد صاحب سابق سیٹلمنٹ کمشنر۔ ٹاؤن شپ لاہور عزیز مکرم عامر ملک صاحب (جو محترم ملک غلام فرید صاحب ایم اے مرحوم کے نواسے ہیں اور ناروے میں مقیم ہیں) کی صحت یابی اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔ نیز ان کی بیٹی نعمانہ ملک صاحبہ بیگم ڈاکٹر طاہر احمد ملک صاحب امریکہ نے فارمیسی کا فائنل ایئر کا امتحان دیا ہے۔ کامیابی کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم چوہدری منظور احمد صاحب ڈسپنسر فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری ہمشیرہ مسرت ناہید صاحبہ زوجہ شیخ محمد احمد صاحب کیلگری کینیڈا عرصہ دو سال سے بعارضہ کینسر بیمار ہیں۔

○ مکرم عبدالغفور رندھاوا صاحب دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ مختلف عوارض کی وجہ سے علیل ہیں کمزوری بہت ہے۔

احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ضروری اعلان

○ جو قارئین ہاکر کے ذریعہ اخبار الفضل حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ بل ماہ جولائی 99ء مبلغ 67.50 روپے بنتا ہے براہ کرم جلد ادائیگی کرکے ممنون فرمائیں۔

(مینجر)

ضرورت لیڈی ٹیچرز و لیب اسسٹنٹ

○ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ گرلز سیکشن میں مندرجہ ذیل مضامین پڑھانے کے لئے لیڈی ٹیچرز کی ضرورت ہے۔ متعلقہ مضامین میں ایم اے / ایم ایس سی سیکنڈ ڈویژن ہونا لازمی ہے۔

مضامین:۔ 1۔ انگلش۔ 2۔ ریاضی۔ 3۔ فزکس۔ 4۔ عربی۔ 5۔ فزیکل ایجوکیشن۔ 6۔ معاشرتی علوم

لیب اسسٹنٹ کے لئے کم از کم فزکس کیمسٹری اور بیالوجی کے مضامین کے ساتھ ایف ایس سی پاس ہونا لازمی ہے۔

امیدوار اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی درخواستیں بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن ربوہ 5۔ اگست 1999ء تک زیر دستخطی کو بھجوا دیں۔ درخواستوں کے ساتھ اسناد کی نقول لف کریں۔ (پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی۔ ربوہ)

ولادت

○ مکرم ناصر احمد باجوہ صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ لکھتے ہیں۔

مکرم خاور رشید صاحب باجوہ حال مقیم جرمنی کے ہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 9۔ جولائی 1999ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام راحیل احمد باجوہ تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم رشید احمد صاحب باجوہ سیکرٹری مال چک 312 کٹھووالی کا پوتا اور مکرم عزیز احمد باجوہ صاحب زعیم انصاراللہ گوجرہ کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی عمر دراز سے نوازے۔ نیک اور خادم دین بناوے۔

اعلان

○ تحریک جدید کو ایک تجربہ کار سب انجینئر سول کی ضرورت ہے۔ خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھنے والے احباب اپنی درخواستیں 5۔ اگست 99ء تک وکالت دیوان تحریک جدید کو ارسال فرمائیں درخواست امیر صاحب / صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ آنی چاہئیں۔ امیدوار کو ڈپلومہ سول انجینئر تین سالہ اور عمارتی تعمیرات کا کم از کم 10 سالہ تجربہ ہو۔ عمر 40/30 سال ہو۔ (سندات و تجربات کی نقول ہمراہ ہوں) (وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

طالبان کے خلاف امریکہ نے اعلان جنگ کر دیا

امریکہ نے اسامہ بن لادن کو حاصل کرنے کے لئے امریکہ کے خلاف اعلان جنگ کر دیا ہے۔ امریکی نائب وزیر خارجہ کارل انڈر فرتھ نے کہا ہے کہ اسامہ کو گرفتار کر کے دم لیں گے۔ تاہم اس پر کیس چلانے کے لئے مقام کے بارے میں مذاکرات کرنے کے لئے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طالبان کو امریکہ کی دشمنی مول لینے سے باز رہنا چاہئے۔ تعاون یا مخالفت میں سے ایک کا انتخاب کرنا ہو گا۔ افغان حکمران سمجھ لیں کہ طاقت سے ہر چیز پر قبضہ نہیں ہو سکتا۔ ایسا نہ ہوا ہے نہ ہو گا امریکہ سے تعاون کے لئے طالبان کو کئی شرائط ماننا پڑیں گی۔ ان میں اسامہ کا معاملہ، وسیع البنیاد حکومت، مخالف دھڑوں سے مذاکرات اور انسانی حقوق کی صورت حال کو تسلی بخش بنانا بھی ضروری ہے۔

کابل کے لئے امریکی پروازیں معطل

کابل کے لئے امریکہ نے اپنی پروازیں معطل کر دیں ہیں۔ امریکہ نے کہا ہے کہ اگر جنگ کرنی ہے تو امریکہ اس کے لئے تیار ہے۔ دوستی کرنی ہے تو اسامہ کو حوالے کر دیا جائے۔

پیسے چھوڑو جہاز لے لو

روس نے بھارت کو پیشکش کی ہے کہ وہ روس کے ذمہ واجب الادا رقوم کی وصولی کے بدلے میں اس کے ساتھ جہاز سازی کے منصوبوں میں شریک ہو جائے۔

افغانستان میں خونریز لڑائی

افغانستان میں طالبان اور احمد شاہ مسعود کے شمالی اتحاد کے درمیان شدید اور خونریز جنگ شروع ہو گئی ہے۔ طالبان نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے مخالف اتحاد کے 150 فوجی ہلاک کر دیئے ہیں جبکہ مخالف اتحاد نے طالبان کے 100 فوجیوں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ بھارتی توپ خانے اور مگ لڑاکا طیاروں کی مدد سے طالبان نے دو قصبوں اور دفاعی اہمیت کے کئی پہاڑی ٹھکانوں پر قبضہ کا دعویٰ کیا ہے۔ کابل پر راکٹوں سے حملہ کیا گیا۔ جس سے 2۔ افراد ہلاک اور 5 زخمی ہو گئے۔ کابل کے رہائشی علاقوں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ تازہ خونریز لڑائی میں اطراف کے ایک لاکھ فوجی شریک ہیں راکٹوں کے حملوں اور گولہ باری کے باعث کابل پر دھوئیں کے بادل چھا گئے۔

سونیا گاندھی بھی الیکشن لڑیں گی

کانگرس کی صدر سونیا گاندھی بھی حالیہ عام انتخابات میں امیدوار ہوں گی۔ اس بات کا حتمی پتہ 11۔ اگست کو اس وقت لگے گا جب کاغذات نامزدگی داخل کئے جائیں گے۔

اردن کے شاہ عبداللہ کا بہروپ

اردن کے نوجوان شاہ عبداللہ ٹیلی ویژن رپورٹر کا بہروپ بدل کر عمان کی گلیوں میں پھر کر لوگوں کے مسائل معلوم کرتے رہے۔ مگر ان کا بھانڈا اس وقت پھوٹ گیا جب حکام نے ان کو پکڑ کر پوچھ گچھ شروع کر دی۔

بیرونی مداخلت بند کی جائے

سلامتی کونسل نے مطالبہ کیا ہے کہ افغانستان میں بیرونی مداخلت بند کی جائے۔ فریقین کو پڑوسی ممالک سے اسلحہ کی سپلائی بند ہونے تک یہاں امن کی بحالی ممکن نہیں مذاکرات کی راہ ہموار کرنے کے لئے افغانستان میں غیر قانونی طور پر مقیم افراد کو بھی نکالنا ہو گا۔

عرب لیگ نے چین کی حمایت کر دی

عرب لیگ نے ایک بار پھر ون چائنا پالیسی کی حمایت اور تائیوان کی مخالفت کا اعلان کر دیا ہے۔ عرب لیگ کے جنرل سیکرٹری عصمت عبدالمجید نے ایک انٹرویو میں کہا کہ دنیا میں ایک ہی چین ہے اور تائیوان اس کا ایک حصہ ہے۔

عراق پر امریکی برطانوی حملے

امریکہ اور برطانیہ کے جنگی طیاروں نے مسلسل تیسرے دن بھی شمال مشرق میں عراق کے شہری ٹھکانوں پر حملے جاری رکھے۔ ان حملوں میں شہری تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ عراق کی طیارہ شکن توپوں نے جوابی فائرنگ کر کے امریکی برطانوی طیاروں کو نشانہ بنانے کی کوشش کی۔ فوری طور پر ہلاک یا زخمی ہونے والوں کے بارے میں کوئی خبر نہیں مل سکی۔

امریکہ میں 30 ہزار خود کشیاں

امریکہ میں گزشتہ سال 30 ہزار سے زائد افراد نے خود کشی کی۔ امریکی سرجن جنرل نے بتایا ہے کہ یہ امریکہ کے لئے سب سے سنگین خطرہ ہے۔ خود کشی کے بڑھتے ہوئے واقعات کی روک تھام کے لئے اقدامات پر غور کیا جائے۔

امریکی خلائی طیارہ کہکشاں کے قریب

امریکی خلائی سیارے ڈیپ ون سپیس نے 56 ہزار کلومیٹر کی رفتار سے گزرتے ہوئے بریل نامی کہکشاں کو پا لیا۔ کسی کہکشاں کے قریب کسی سیارے کے گزرنے کا یہ پہلا واقعہ ہے۔

کولمبو میں خودکش بم دھماکہ

کولمبو میں خودکش بم دھماکہ سے رکن پارلیمنٹ سمیت 6۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ یہ رکن اعتدال پسند شمار ہوتے تھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 30 جولائی- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 27 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 درجے سنٹی گریڈ
31- جولائی- غروب آفتاب- 7-08
یکم- اگست- طلوع فجر- 3-48
یکم- اگست- طلوع آفتاب 5-21

کراچی میں سخت کشیدگی

کراچی میں متحدہ قومی موومنٹ کے بھوک ہڑتالی کیمپ کو اکھاڑنے کے باعث کراچی اور حیدر آباد میں سخت کشیدگی رہی۔ مسلم لیگ کے دفتر واقع برنس روڈ پر فائرنگ کی گئی۔ مزید 5 گاڑیاں نذر آتش کر دی گئیں۔ بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب یوپی موڑ کے نزدیک پولیس چوکی پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک کانسٹیبل کی ہلاکت کے باعث علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔ دکانیں بند ہو گئیں۔ متحدہ کی بھوک ہڑتال چوتھے روز بھی جاری رہی۔ کشیدگی کے باعث ڈی آئی جی کراچی رات بھر گشت کرتے رہے۔ حیدر آباد اور کراچی سے متحدہ کے 80 کارکن گرفتار کر لئے گئے۔ وسطی کراچی میں بیشتر پولیس چوکیاں خالی رہیں۔ لطیف آباد میں بھی بازار بند رہے۔ پولیس نے بتایا ہے کہ تمام کارروائیوں کی ذمہ دار ایم کیو ایم ہے۔

علیحدہ علیحدہ بھوک ہڑتالی کیمپ

کراچی میں پریس کلب کے سامنے متحدہ اور ورثائے شہدائے کراچی کے علیحدہ علیحدہ بھوک ہڑتالی کیمپ دوبارہ لگ گئے۔ متحدہ کے کیمپ سے حکومت کے خلاف اور دوسرے کیمپ سے الطاف حسین کے خلاف نعرے لگتے رہے۔ شہداء کا کیمپ پولیس اہلکاروں کے لواحقین نے لگایا ہے۔

لندن کلب نے قرضہ ری شیڈول کر دیا

لندن کلب نے 87 کروڑ 70 لاکھ ڈالر کا قرضہ 3 سال کے لئے ری شیڈول کر دیا۔ پاکستان لندن کلب کو پہلے 18 ماہ کوئی ادائیگی نہیں کرے گا۔ معاہدے کے تحت پہلے سال ایک فیصد' دوسرے سال سوا فیصد اور تیسرے سال صرف ڈیڑھ فیصد کے حساب سے سود ادا کرنا ہو گا۔ وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے یہ تفاصیل بیان کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے کروڑوں روپے بچا لئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عالمی اداروں نے بجلی گیس و پٹرولیم کی قیمتوں میں 15 فیصد تک اضافے کا مطالبہ کیا۔ مگر ہم نے ڈکٹیشن ماننے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے لندن میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو مزید آزمائش میں نہیں ڈالیں گے۔

کنٹرول لائن پر شدید گولہ باری

کنٹرول لائن کے سرحدی دیہات پر بھارت نے شدید گولہ باری کی جس کا پاکستان نے موثر جواب دیا۔ بٹالک سیکٹر میں مجاہدین نے زبردست حملے کئے۔ تین چوکیاں تباہ کر دی گئیں۔ فوجی کانوائے پر مجاہدین کے حملہ سے

پیٹرول بھرے ٹینکر سمیت 4 گاڑیاں جل گئیں

پونچھ میں فوجی کیمپ تباہ ہو گیا۔ کپواڑہ میں 11- بھارتی ہلاک اور دو مجاہد شہید ہوئے۔

وزیراعظم کے مشیر مستعفی

وزیر اعظم کے مشیر پیر اعجاز شاہ ہاشمی مستعفی ہو گئے انہوں نے اپنی جماعت جمعیت العلمائے پاکستان کی ہدایت پر استعفیٰ دیا۔ اس جماعت کے سربراہ مولانا شاہ احمد نورانی ہیں۔ یہ پارٹی بھی حکومت ہٹاؤ مہم کے لئے دوسری سیاسی جماعتوں سے رابطے کر رہی ہے۔

ایم پی اے کے قاتلوں کو موت کی سزا

ایک سال قبل میانوالی کے ایم پی اے حاجی اکرام اللہ پائی خیل کو قتل کرنے والے 5 ملزمان کو سرگودھا کی انسداد دہشت گردی عدالت نے موت اور دو دولاکھ روپے جرمانہ کی سزا سنادی ہے۔

آئی ایس آئی کے خلاف بینظیر کے الزامات

پاکستان کی مسلح افواج کے خفیہ ادارے آئی ایس آئی کے خلاف سابق وزیر اعظم بینظیر بھٹو نے سنگین الزامات عائد کئے ہیں انہوں نے کہا کہ آئی ایس آئی پیپلز پارٹی کی قیادت کو تبدیل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آرمی چیف ہمارے ساتھ تعاون کرتے ہیں لیکن آئی ایس آئی ہمیں برداشت نہیں کرتی۔ انہوں نے کہا کہ اگر آئی ایس آئی اور دیگر ایجنسیاں ہاتھ کھینچ لیں تو ہمیں کوئی طاقت ہرا نہیں سکتی۔ گذشتہ الیکشن میں آئی ایس آئی نے 12 گھنٹے انتخابی نتائج روکے رکھے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ نواز شریف سینکڑوں افراد کو ماورائے عدالت قتل کرا رہے ہیں صرف پنجاب میں 850 شہری مروا دیئے۔ یہ ظلم بند کیا جائے۔ پنجاب پولیس اور انتظامیہ کی مدد سے سندھ کو کنٹرول کیا جا رہا ہے۔

لاہور سمیت کئی شہروں میں بارش

لاہور سمیت پنجاب کے کئی شہروں میں بارش سے حبس کے موسم میں سکون کی لہر آگئی۔

پاک ایران سمجھوتہ

پاکستان اور ایران نے ایک سمجھوتے پر دستخط کئے ہیں جس کے تحت ثقافت اور ذرائع ابلاغ کے شعبوں میں تعاون بڑھایا جائے گا۔

پاک بھارت تعلقات میں امریکی دلچسپی

امریکی نائب وزیر خارجہ کارل انڈر فرتھ نے کہا ہے کہ پاک بھارت تعلقات میں کلنٹن کی دلچسپی کا مطلب ثالثی نہیں۔ امریکہ چاہتا ہے کہ دونوں ملک کشمیر سمیت تمام تصفیہ طلب معاملات باہمی طور پر طے کریں۔

سندھ کے دو شہید فوجی اعزاز سے سپرد خاک

کنٹرول لائن پر دفاع وطن کی خاطر جان کا نذرانہ پیش کرنے والے سپاہی غلام حیدر اور محمد صدیق کی میتیں گمبٹ اور قنبر علی خان پہنچے تو فضا نعرہ تکبیر اور پاکستان زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی۔ دونوں شہداء کو پورے فوجی اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کیا گیا۔

نواز شریف نے جرأت کی

امریکہ نے کہا ہے کہ کنٹرول لائن کی بحالی کے لئے نواز شریف نے جرات کا مظاہرہ کیا وہ اس مشکل فیصلے سے بخوبی آگاہ تھے کہ ملک کے اندر انہیں شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑے گا امریکہ نے بھارتی وزیر اعظم واجپائی کی سیاسی جرات و قیادت کو بھی سلام پیش کیا جو دباؤ استعمال کرکے تنازعہ کو حل کرنے میں کامیاب رہے۔ انہوں نے کہا کہ مزید کسی کارگل سے بچنے کے لئے دونوں ملک سچے اور کھلے دل سے مذاکرات کا آغاز کریں۔ انہوں نے واشنگٹن پوسٹ کی اس خبر کو غلط قرار دیا کہ 4- جولائی کو پاکستان اور بھارت کی جنگ چھڑنے والی تھی۔

چینی دس روپے بوری سستی

تھوک منڈی میں چینی کی قیمت گذشتہ روز دس روپے کم ہو گئی۔ چینی کی 100 کلو کی بوری کی قیمت پہلے 1970ء روپے تھی اب 1960ء روپے ہو گئی ہے۔

پابندیوں کے خاتمے تک

پاکستان نے واضح کر دیا ہے کہ پابندیوں کے خاتمہ تک سی ٹی بی ٹی پر دستخط نہیں کریں گے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ آسیان ریجنل فورم نے سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنے کی اپیل کی ہے۔ پاکستان اس کا جائزہ لے رہا ہے۔

عابدہ حسین پر نیا الزام

بجلی چوری کے بعد سابق وفاقی وزیر سیدہ عابدہ حسین پر الزام لگایا گیا ہے کہ وہ پانی کی چوری میں بھی ملوث ہیں۔ محکمہ انہار سرگودھا ڈویژن کی ٹیم نے پولیس کے ہمراہ چھاپہ مار کر پانی کی چوری میں استعمال ہونے والا پائپ قابو میں کر لیا۔ فیصل صالح حیات اور کئی دیگر با اثر جاگیرداروں کے خلاف بھی کارروائی متوقع ہے۔

امریکی کمانڈوز سرحد میں

مولانا فضل الرحمان نے بتایا ہے کہ امریکی کمانڈوز بنوں' میران شاہ اور ڈیرہ اسماعیل خان میں پھیل گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کو افغانستان میں دہشت گردی کی اجازت نہیں دیں گے چاہے اس کے لئے کتنی ہی قربانیاں دینا پڑیں۔

اعلان تعطیل

○ مورخہ 2- اگست بروز سوموار دفتر الفضل بند رہے گا لہذا اس تاریخ کا الفضل شائع نہیں ہو گا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(مینجر)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دانتوں کا معائنہ مفت
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
احمد ڈینٹل کلینک
3:30 تا 7:30 شام
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

کوٹھی برائے فروخت
ایک کشادہ ڈبل سٹوری مکان جس میں تمام سہولیات میسر ہیں برائے فوری فروخت
برقبہ ایک کنال
رابطہ کیلئے- ہارون رشید
13/33- فیکٹری ایریا ربوہ- فون 211142

ہومیو پیتھک پوٹینسی (اور) خوبصورت لیبل
خوبصورت لیبل؛ درجن =/5 روپے سیکڑہ =/35 روپے
جرمن ہومیو پیتھک پوٹینسی (GHP) 6X/ 30/ 200 1M/CM 10ML صرف =/10 روپے
ہومیو پیتھک ادویات میں با اعتماد نام
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
گول بازار ربوہ فون 212399
تحقیقی علاج ادویات
خصوصی رعایت کیساتھ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات
خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں
راجپوت جیولرز
گول بازار - ربوہ ☎ 04524-213160

کوٹھی کرایہ کیلئے یا فروخت
Fully Furnished اور تمام سہولیات میسر ہیں- واقع 19/1 دار العلوم غربی
(المعروف پنیار ہاؤس)
ایک عدد کوٹھی واقعہ وڑائچ ٹاؤن- ربوہ کرایہ کیلئے خالی ہے- رہائش یا پرائیویٹ تعلیمی ادارہ جات کیلئے نہایت موزوں ہے- تمام سہولیات میسر ہیں-
رابطہ- چوہدری عبدالمجید وڑائچ ایڈووکیٹ
وڑائچ ٹاؤن ربوہ- فون 212444